سوال

(247)ایک رکعت وتر کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس اطراف میں لوگ عموماً ایک رکعت وتر نماز پڑھتے ہیں۔ اور بعد رکوع کے ہاتھ اور بعد رکوع کے ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھتے ہیں۔ اور اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کھلے ہاتھ قبل رکوع دعا قنوت پڑھتے ہیں۔ تو جواب طلب یہ ہے کہ ایک رکعت وتر نماز اور اس میں مندرجہ ذیل بالا طریق پر دعا کرنا حضور انور ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو ایا کرنا بدعت ہے یا ممنوع؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک رکعت وتر ثابت ہے۔ بلکہ امام احمد بن حنبلؒ تو کہتے ہیں رکعت واحدۃ اثبت ''ایک رکعت زیادہ ثابت ہے۔ (سفر السعادت) اس میں دعائے قنوت کا پڑھنا آپ ﷺ سے بروایت صحیحہ ثابت نہیں۔ بعض صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین پڑھتے ہیں۔ ہاتھ باندھ کر پڑھے یا کھلے اس میں کوئی فرق نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص447

محدث فتویٰ